سوال

افیون کا استعمال جناب میری مردانہ قوت کمزور ہے، رات کو بیوی کے پاس جاتے وقت افیون استعمال کرتا ہوں۔ یہ جاءز ہے یانا جاءز ہے۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

افیون بھی نشے کی جملہ اشیاء میں سے ایک نشہ ہے، اور شریعت اسلامیہ نے نشے کی ہر چیز سے منع فرمایا ہے، جس طرح شراب پینا حرام ہے، اسی طرح افیون استعمال کرنا بھی حرام ہے۔ اور حرام ونجس اشیاء کو بطور دواء بھی استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ اللہ نے ان چیزوں کو اسی ل ءے حرام کیا ہے، کیونکہ یہ انسانی صحت کے ل ءے مضر ہیں، اگرچہ وقتی طور پر تو طاقت حاصل ہوجاتی ہے، لیکن یہ حقیقت میں اعضاء رءیسہ کو برباد کردیتی ہیں۔ سیدنا طارق بن سوید نے نبی کریم سے شراب سے دواء بنانے کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا: إنہ لیس بدواء، ولکنہ داء[مسلم، (5256 یہ دواء نہیں، بیماری ہے۔ اس حدیث مبارکہ سے معلوم ہوتا ہے کہ افیون کا استعمال ہر حالت میں ناجاءز ہے۔ آپ اس کے علاوہ کوءی حلال دواءی تلاش کریں، ان شاء اللہ بازار سے ضرور کوءی نہ کوءی دواءی مل جاءے گی۔ اللہ آپ کو صحت کاملہ عطاء فرماءے۔ آمین ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی کمیٹی